



صدر جم۔ وری۔ کا سکریٹریٹ

صدر جم۔ وری۔ نے عالمی کلب فٹ کانفرنس کا افتتاح کیا

Posted On: 01 NOV 2017 1:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 1 نومبر - صدر جم۔ وری۔ جناب رام ناتھ کووند نے حکومت - ند کی وزارت صحت اور خاندانی ب۔ بود اور کیور انڈیا (سی یو آر ای) کے اشتراک سے نئی دہلی میں ا۔ تمام کی جانے والی عالمی کلب فٹ کانفرنس کا افتتاح کیا ۔

اس موقع پر صدر جم۔ وری۔ موصوف نے اپنی تقریر میں ک۔ ا ک۔ کلب فٹ کا مرض سب سے زیادہ عام پیدائشی طور پر ڈی کا مرض ہے اور اگر جلد ی اس کا علاج نہ یں کیا گیا تو نقل معذوری بھی پیدا ہو سکتی ہے ۔ اس سے نہ صرف بچے کی نقل و حرکت اور خود اعتمادی پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے یں بلکہ تعلیم اور اسکول جانے کے عمل میں بھی مضرت رساں اثرات مرتب ہوتے یں جن کے نتیجے میں بچے اپنے اندر موجود تمام مضمرات کو بروئے کار نہ یں لاپاتا ۔

جناب رام ناتھ کووند نے ک۔ ا ک۔ ندوستان کو ایک کروڑ سے زائد معذور افراد کا بار برداشت کرنا پڑا ہے ۔ جسمانی معذور یا دیوانگ افراد زندگی کے ہر شعبے میں مساوی مواقع حاصل کرنے کے مستحق ہوتے یں ۔ ان کے سماجی اور پیشہ ورانہ تجربات کو مرکزیت کے ساتھ مربوط کرنا م سب کے لئے ع۔ د بستگی سے کم نہ یں ۔ ونا چاہئے ۔ جیسا ک۔ پ۔ لے ک۔ ا چاچکا ہے ک۔ مذکورہ بالا معذوری میں سے بیشتر کا سد باب علاج سے کیا جاسکتا ہے لیکن ی۔ بات لوگ اکثر بھول جاتے یں ۔ اس سلسلے میں بجاؤ علاج اور ان کے سماجی اور پیشہ ورانہ تجربات کو ایک دوسرے کے متوازی مرکزی دھارے میں شامل کیا جانا چاہئے ۔

صدر جم۔ وری۔ موصوف نے آگے ک۔ ا ک۔ ندوستان کو پولیو کے مرض کو پوری طرح سے ختم کردینے کا افتخار حاصل ہے ۔ جبکہ ایک زمانہ تھا جب پولیو کو معذوری کا سنگین ترین سبب تصور کیا جاتا تھا ۔ لیکن پچھلے 6 برس کے دوران پیرالٹک پولیو مائلٹس کا کوئی مریض بھی سامنے نہ یں آیا ہے ۔ ی۔ بات نہ صرف ندوستان بلکہ عالمی سطح پر بھی عام ہے ۔ شعبے کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اس کامیابی سے مین دیگر اقسام کی معذوریوں اور دیگر امراض کے خاتمے کے لئے کی جانے والی کوششوں میں حوصلہ افزائی حاصل کرنی چاہئے ۔ اس کے ساتھ ی۔ مین کلب فٹ کے مرض کے خطرات کا سامنا کرنے کی بھی تیاری کرنی چاہئے ۔

جناب رام ناتھ کووند نے اپنی تقریر میں مزید ک۔ ا ک۔ ان یں ی۔ دیکھ کر خوشی وئی ہے ک۔ سرکاری اسپتال ، کیور انڈیا اثر نیشنل کی شراکت کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ بچوں تک پ۔ نچنے کی کوششیں کر رہے یں ۔ اس پروگرام کو ملک کی 29 ریاستوں میں روبہ عمل لایا جا رہا ہے ۔ جناب کووند نے ک۔ ا ک۔ ان تمام تر کامیابیوں کے باوجود اس امر کو نظر انداز نہ یں کیا جاسکتا ک۔ سردست ان امراض میں مبتلا محض 8 زار مریضوں کو ی۔ ر سال دائرہ علاج میں لا یا جاپاتا ہے ۔ اگر ملک میں کلب فٹ کے مرض کے ساتھ ہر سال پیدا ہونے والے 50 ۔ زار بچوں کو پیش نظر رکھا جائے تو ی۔ 8 زار کی تعداد بہت معمولی معلوم ہوتی ہے ۔ ندوستان 2022 میں اپنی آزادی کے 75 سال مکمل کر رہا ہے اور ی۔ مارا قومی عزم ونا چاہئے ک۔ اس

مدت یعنی 2022 کلب فٹ کے مرض کے ساتھ پیدا ہونے والے بچوں کو ممکنہ حد تک جلد از جلد علاج کی سہولیات فراہم کرائی جائیں ۔ ان کے امراض کا جائزہ لیا جائے اور علاج تجویز کیا جائے ۔

م ن ۔ س ش ۔ رم
U-5452

(Release ID: 1507807) Visitor Counter : 3

